13744- عورتوں کا اپنے بال کاٹنا اور چہرے کے بال اتارنا

سوال

میں مسلمان عورتوں کے متعلق ایک بحث (مقالہ) لکھ رہی ہوں، اور مسلمان عورت کے بالوں کے متعلق حکم معلوم کرنا چاہتی ہوں، آیا مسلمان عورت کے لیے اپنے بال کاٹ کر کندھوں کے برابر کرنے جائز ہیں یا نہیں ؟
اور چہرے پر اگے ہوئے بالوں کا حکم کیا ہے، کیا ان کو اتارنا حرام ہے یا نہیں ؟
آپ سے گزارش ہے کہ آپ میرے لیے قوت ایمان کی دعا فرمائیں.

پسندیدہ جواب

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کے ایمان کو اور زیادہ کرے، اور آپ کے سینہ کو کھول دے.

آپ کا سوال دو مسئلوں پر مشتمل ہے :

پہلا مسئلہ :

سر کے بال کاٹنے کا حکم :

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

عورت کے بال کاٹنے کے متعلق ہم کچھ نہیں جانتے، بال منڈانا منع ہے، آپ کو کوئی حق نہیں کہ آپ سر کے بال منڈائیں، لیکن ہمارے علم کے مطابق آپ بالوں کی لمبائی یا اس کی کثرت سے کاٹنے میں کوئی حرج نہیں.

لیکن یہ اچھے اور احسن طریقہ سے ہونا چاہیے جو آپ اور آپ کے خاوند کو پسند ہو، وہ اس طرح کہ آپ خاوند کے ساتھ متفق ہوں لیکن بال کٹوانے میں کافر عورتوں کے ساتھ مشابہت نہیں ہونی چاہیے، اور اس لیے بھی کہ بال لمبے ہونے میں انہیں دھونے اور کنگھی کرنے میں مشقت ہے.

چنانچہ اگر بال زیادہ ہوں اور عورت اس کی لمبائی یا کثرت میں سے کچھ کاٹ دے تو کوئی نقصان نہیں، یا اس لیے بھی کہ بال کاٹنے میں خوبصورتی ہے جو وہ خود اور اس کا خاوند چاہتا ہے اور اسے پسند کرتا ہے تو ہمارے نزدیک اس میں کوئی حرج نہیں.

لیکن بال بالکل کاٹ دینا اور منڈا دینا جائز نہیں، لیکن اگر کوئی عذر ہو، یا بیماری ہو تو ایسا کیا جا سکتا ہے.

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے. اھ

دیکھیں کتاب : فتاوی المراۃ المسلمۃ (515/2).

صحیح مسلم میں ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا سے حدیث مروی ہے کہ :

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات اپنے بال کاٹا کرتی تھیں حتی کہ وہ کانوں کے برابر ہوتے تھے "

صحیح مسلم کتاب الحیض (320).

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اس میں عورتوں کے لیے بال چھوٹے کرنے کی دلیل پائی جاتی ہے "اھ

لیکن عورت کو کافر عورتوں اور فاسق وفاجر عورتوں کی مشابہت میں بال کاٹنے سے اجتناب کرنا چاہیے.

شیخ صالح الفوزان کہتے ہیں :

" عورت کے لیے پیچھے سے بال کاٹنے اور دونوں جانبوں سے بال لمبے چھوڑ دینا جائز نہیں، کیونکہ اس میں اپنے جمال کے ساتھ بدصورتی ہے کیونکہ بال اس کے جمال میں شامل ہوتے ہیں، اور پھر اس میں کافر عورتوں کے ساتھ مشابہت بھی ہوتی ہے.

اور اسی طرح مختلف شکلوں میں کاٹنا، اور کافر یا حیوان کے ناموں سے بال کٹ بنوانا مثلا ڈیانا کٹ، یہ کافر عورت کا نام ہے، اور شیر کٹ یا چوہا کٹ؛ کیونکہ کفار اور جانوروں کے ساتھ مشابہت حرام ہے، اور اس لیے بھی کہ عورت کے بالوں کے ساتھ مذاق ہے جو کہ عورت کا جمال ہے.

دیکھیں : فتاوی المراۃ المسلمۃ (2/516-517).

دوسرا مسئلہ :

چہرے کے بال اتارنا :

شیخ محمد بن صالح ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

اگر تو بال غیر عادی ہوں یعنی وہ ایسی جگہ ہوں جہاں عادتا بال نہیں ہوتے، مثلا عورت کی مونچھیں آجائیں، یا پھر اس کے رخسار پر بال اگ آئیں، تو انہیں اتارنے میں کوئی حرج نہیں؛ کیونکہ یہ عادت کے خلاف ہیں، اور ان میں عورت کی بدصورتی ہے.

دیکھیں : فتاوی المراۃ المسلمۃ (2/536-537).

مستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال کیا گیا :

عورت کے لیے چہرے کے بال اتارنے کا حکم کیا ہے ؟

کمیٹی کا جواب تھا :

مونچھوں اور رانوں، اور پنڈلیوں اور بازوؤں کے بال اتارنے میں عورت پر کوئی حرج نہیں، اور نہ اس نہی میں داخل نہیں ہوتے جو بال اکھیڑنے کے متعلق آئی ہے.

الشیخ عبد العزیز بن باز

الشیخ عبد الرزاق عفیفی

الشیخ عبد اللہ بن غدیان

الشیخ عبد اللہ بن قعود

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (5/194-195).

اور مستقل فتوی کمیٹی سے یہ سوال بھی کیا گیا:

عورت کے لیے اپنے جسم کے بال اتارنے کا حکم کیا ہے، اگر جائز ہے تو پھر یہ بال کون اتار سکتا ہے؟

کمیٹی کا جواب تھا:

"سر اور ابرو کے بال کے علاوہ باقی بال اتارنے جائز ہیں، ابرو اور سر کے بال اتارنے جائز نہیں، اور نہ ہی وہ ابرو کا کوئی بال کاٹ سکتی ہے، اور نہ ہی مونڈ سکتی ہے، اور باقی جسم کے بال یا تو وہ خود اتارے، یا پھر اس کا خاوند، یا کوئی اس کا محرم وہاں سے جس حصہ کو وہ دیکھ سکتا ہے، یا کوئی عورت اس حصہ سے جہاں اس کو دیکھنا جائز ہے"

الشیخ عبد العزیز بن باز

الشیخ عبد الرزاق عفیفی

الشیخ عبد اللہ بن غدیان

الشیخ عبد اللہ بن قعود

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (5/194).

اور زیر ناف بال اور رانوں کے بالوں کو نہ تو کوئی دوسری عورت دیکھ سکتی ہے، اور نہ ہی کوئی محرم ہی دیکھ سکتا ہے.

عورت کے لیے ابرو کے سارے یا کچھ بال اتارنے حرام ہیں، یہ کسی بھی طریقہ اور وسیلہ یعنی نہ تو کاٹ کر اور نہ ہی مونڈ کر اور نہ کوئی کوئی پاؤڈر اور کریم استعمال کر کے اتارے جا سکتے ہیں، کیونکہ یہ اس نص میں شامل ہوتا ہے جس سے منع کیا گیا ہے، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کرنے والی پر لعنت کی ہے.

اور النامصہ وہ عورت ہے جو زینت کے لیے اپنے ابرو کے سارے یا کچھ بال اکھیڑتی اور اتارتی ہے، اور المتنمصہ وہ عورت ہے جس کے بال اتارے جائیں، اور یہ اللہ کی پیدا کردہ صورت میں تبدیلی ہے، جس کا شیطان نے اللہ تعالی کے ساتھ عہد کیا تھا کہ وہ ابن آدم کو اس کا حکم دے گا.."

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (2162) اور (1172) اور (1192) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

اور مزید معلومات کے لیے آپ کتاب : الفتاوی الجامعۃ للمراۃ المسلمۃ (3/877-879) کا بھی مطالعہ کریں.

واللہ اعلم.